مکتوب برطانیہ

محمد اکرم راہی

برطانیہ میں ختم نبوت مشن کے کارکنوں سے سید خالد مسعود گیلانی کا خطاب

مرزا غلام قادیانی ایک چاپلوس مخبوط الحواس اور دماغی امراض کی مجموعہ شخصیت کا مالک تھا

برطانیہ میں ختم نبوت مشن کے سرگرم رہنما اور جامع مسجد ہڈرسفیلڈ کے خطیب مولانا سید خالد مسعود گیلانی گزشتہ دنوں مختصر دورے پر گلاسگو پہنچے۔ ختم نبوت مشن کے نائب صدر شیخ عبدالواحد صاحب نے اپنے ہاں کارکنوں کا ایک اجلاس منعقد کیا۔ جس میں ختم نبوت مشن کی کارگزاری کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مرزائیت کے تعاقب و محاسبہ کو موثر بنانے کے لئے مضبوط منصوبہ بندی کی گئی۔

اجلاس میں سید خالد مسعود گیلانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

کہ دنیا میں جتنے بھی جھوٹے مدعیان نبوت پیدا ہوئے وہ اللہ کے عذاب کے نتیجہ میں عبرتناک انجام سے دو چار ہوئے۔ یہود و نصاریٰ نے امت مسلمہ کو گمراہ کرنے اور ان میں تفریق ڈالنے کے لئے سازشیں کیں ان میں مدعیان نبوت کا وجود سب سے اہم ہے۔ ان کا خیال تھا کہ اس طرح وہ نبوت کا سہارا لیکر مسلمانوں کے بنیادی عقائد و اعمال کو متزلزل کردیں گے۔ لیکن اللہ جل شانہ کے فضل و کرم سے مسلمانوں میں ایسی قیادت اور جماعتیں ابھرتی رہیں جنہوں نے منصبِ نبوت و رسالت کے تحفظ کے لئے دیوانہ وار جدوجہد کی اور دشمنانِ رسالت کو عبرتناک شکست سے دوچار کیا۔

انہوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی بھی انہی بدبختوں میں سے ایک تھا جنہیں یہود و نصاریٰ کی مکمل پشت پناہی حاصل تھی، اس نے انہی کے ایماء پر دعویٰ نبوت کیا اور اپنے پہلے ہی الہام کے ذریعہ انگریز کے خلاف جہاد کو حرام قرار دے دیا۔ علماء حق نے اس دور میں بھی اسے کافر و مرتد قرار دیا اور مسلمانوں کو اس کے افکار و نظریات سے محفوظ کرنے کے لئے علمی سطح پر زبردست کام کیا۔

سید خالد مسعود گیلانی نے کہا کہ برصغیر کی تاریخ میں مجلس احرار اسلام اور اس کے اکابر کے کردار، جدوجہد اور ایثار کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکے گا۔ مرزا قادیانی کی ذریت نے انگریزی حکومت کے سہارے تمام وسائل استعمال کئے اور معاشی اعتبار سے ایک مضبوط گروہ پیدا کرلیا۔ لیکن مجلس احرار اسلام کے بانی امیر شریعت سید عطاءاللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے مخلص رفقاء نے بڑی بے جگری کے ساتھ بے وسائل ہونے کے باوجود اللہ کے فضل و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے اس گروہ خبیثہ کے خلاف عوامی جدوجہد کی۔ 1934ء قادیان (بھارت) اور پھر 1953ء اور 1974ء (پاکستان) میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے تینوں ادوار میں سامراجی گماشتوں قادیانیوں کو چاروں شانے چت کردیا۔ اور انہی اکابر احرار کی محنت و قربانی کے نتیجہ میں آج ربوہ میں ابنِ امیر شریعت سید عطاءالمحسن بخاری کی قیادت و سیادت میں مسجد احرار اور مدرسہ ختم نبوت قائم ہے۔ جہاں ردّ مرزائیت کے سلسلہ میں